السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درمیانی تشہد میں بیٹھنے کا کیا حکم ہے؟ واجب ہے یا سنت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح تر قول کے مطابق درمیانی تشہد میں بیٹھنا واجب ہے، امام احمد، اسحاق اور ابن حزم رحمہم اللہ کا یہی مذہب ہے۔ اور اس کی دلیل یہ ہے کہ حدیث مسئ الصلاۃ میں اس کے بیٹھنے کا حکم دیا گیا ہے، اور یہ حدیث نماز کے فرائض، ارکان اور واجبات کے بیان کی بہترین دلیل ہے۔ سنن ابی داؤد میں جناب رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسئ الصلاۃ (نماز میں غلطی کرنے والے) سے فرمایا تھا کہ:

(فاذا جلست فی وسط الصلاۃ فاطمئن)

(جب تو نماز کے درمیان بیٹھے تو اطمینان اور سکون سے بیٹھ۔ ’’ (سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ من لا یقیم صلبہ فی الرکوع والسجود، حدیث: 860 والمعجم الکبیر: 5/39، حدیث: 4528‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 255

محدث فتویٰ